نمبر ۲۱ | قادیان دارالامان ۱۲-جون سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ یوم جمعہ | جلد ۲

ملفوظات و حالات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان

گذشتہ اشاعت سے آگے

بقیہ-۲۹-مئی سنہ ۱۹۰۳ء

زبان سے اقرار اور زبانی باتین کام نہ آوین گی جب انسان ایک بدی کرتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا نے اس سے منع کیا ہے تو وہ دہریہ ہوتا ہے- خدا کی عظمت اور جلال اس کے دل مین نہین ہوتا- ایسا شخص خدا کی حفاظت مین نہین ہے وہ جب چاہے اسے مار دے یا ایسی بلا مین اسے ڈالدے کہ نہ زندون مین ہو اور نہ مردون مین لیکن جو شخص خدا کی عظمت دل مین رکھتا ہے اور اس کی نافرمانی سے ڈرتا ہے تو قبل اس کے کہ وہ کسی مصیبت مین پڑے خدا کی نظر مین ہوتا ہے- اور وہ اسے محفوظ رکھتا ہے- گھرون کو خدا کے ذکر سے معمور کرو- صدقہ- خیرات- ذکر خدا بہت کرو- گناہون سے بچو کہ خدا رحم کرے- خدا کی عادت ہے کہ ایسے گھر کو تباہ نہین کیا کرتا- لیکن جس کا کوئی کونہ خام ہو وہ گرتا ہے +

جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہین اور پھر نہین آتے ان کی شکل بھی ہم کو یاد نہین رہتی تو ان کے لئے دعا کیا ہو- بار بار ملکر تعلق محبت بڑھاؤ جو تعلق بڑھاتا ہے اور بار بار آتا ہے تو ذرا سی اُس کو مصیبت ہو تو اس کے لئے دعا کا خیال آتا ہے- مگر جو دنیا مین اس قدر غرق ہے کہ گویا اس نے بیعت ہی نہین کی اور اسے ملنے کی فرصت ہی نہین کیا وہ ان لوگون کے برابر ہو سکتا ہے جو بار بار آکر ملتے رہتے ہین؟

بعض لوگ ایسے ہوتے ہین کہ مسلمان ہو کر یا دیوبندیون سے تعلق رکھتے ہین بعض ہندوؤن سے رکھتے ہین- خدا فرماتا ہے کہ پھر وہ انہی مین سے ہین +

یہ باتین ہین ان کو یاد رکھو اور خدا سے عمل کی توفیق طلب کرو +

۳۰-مئی سنہ ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین +

قبل از عشاء

ایک صاحب کے مقدمہ کی تاریخ عنقریب تھی- وہ دعا کروانے کے واسطے آئے تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ چار پانچ دن یہان رہو اور ہر روز ملاقات کرو کہ دعا کی تحریک ہو- یہ نہ خیال کرو کہ پیچھے نقصان ہوگا- سب کچھ خدا کرتا ہے اسباب پر نظر نہ رکھو ہم یہ نہین کہتے کہ رعایت اسباب ہی چھوڑ دو بلکہ یہ کہ یہ نہ خیال کرو کہ فلان بات ہو تو ہی یہ ہوگا جیسے کہ روٹی کھانی پانی پینا منع نہین ہے مگر اس پر یہ بھروسہ کرنا کہ اس سے زندگی ہے یہ منع ہے- کئی آدمی روٹی کھاتے ہین- اُدھر سول (درد) ہوا اور جان گئی- پانی پیا اور ہیضہ سے مرگئے- ان پر بھروسہ کرنا یہ شرک ہے- اسباب وہی بہم پہونچاتا ہے +

ریاست کپورتھلہ سے خبر آئی کہ بعض لوگون نے ایک مشورہ کر کے اس امر کا منصوبہ بنانا چاہا ہے کہ وہان کی احمدی جماعت کے بعض ممبرون کو ایذا دیوین- اسپر فرمایا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامہ- یہ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ فتنہ فساد ہو- دعا کیجاوے گی +

ایک شخص نے عرض کی کہ سارے گاؤن مین مین ایک اکیلا آپکا مرید ہون فرمایا خدا پر بھروسہ کرو- خدا پر بھروسہ کرنے والا اکیلا نہین ہوتا +

نمبر ۲۱ | قادیان دارالامان ۱۲- جون سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ بروز جمعہ | جلد ۲

ملفوظات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان

گذشتہ اشاعت سے آگے

بقیہ ۲۹- مئی سنہ ۱۹۰۳ء

زبان سے اقرار اور زبانی باتین کام نہ آوین گی جب انسان ایک بدی کرتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا نے اس سے منع کیا ہے تو وہ دہریہ ہوتا ہے- خدا کی عظمت اور جلال اس کے دل مین نہین ہوتا- ایسا شخص خدا کی حفاظت مین نہین ہے وہ جب چاہے اسے مار دے یا ایسی بلا مین اسے ڈالدے کہ نہ زندون مین ہو اور نہ مردون مین لیکن جو شخص خدا کی عظمت دل مین رکھتا ہے اور اس کی نافرمانی سے ڈرتا ہے تو قبل اس کے کہ وہ کسی مصیبت مین پڑے خدا کی نظر مین ہوتا ہے- اور وہ اسے محفوظ رکھتا ہے- گھرون کو خدا کے ذکر سے معمور کرو- صدقہ- خیرات- ذکر خدا بہت کرو- گناہون سے بچو کہ خدا رحم کرے- خدا کی عادت ہے کہ ایسے گھر کو تباہ نہین کیا کرتا- لیکن جس کا کوئی کونہ خام ہو وہ گرتا ہے جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہین اور پھر نہین آتے ان کی شکل بھی ہم کو یاد نہین رہتی تو ان کے لئے دعا کیا ہو- بار بار ملکر تعلق محبت بڑھاؤ جو تعلق بڑھاتا ہے اور بار بار آتا ہے تو ذرا سی اُس کو مصیبت ہو تو اس کے لئے دعا کا خیال آتا ہے- مگر جو دنیا مین اس قدر غرق ہے کہ گویا اس نے بیعت ہی نہین کی اور اسے ملنے کی فرصت ہی نہین کیا وہ ان لوگون کے برابر ہو سکتا ہے جو بار بار آکر ملتے رہتے ہین؟

بعض لوگ ایسے ہوتے ہین کہ مسلمان ہو کر پادریون سے تعلق رکھتے ہین بعض ہندوؤن سے رکھتے ہین- خدا فرماتا ہے کہ پھر وہ انہی مین سے ہین +

یہ باتین ہین ان کو یاد رکھو اور خدا سے عمل کی توفیق طلب کرو +

۳۰- مئی سنہ ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین +

قبل از عشاء

ایک صاحب کے مقدمہ کی تاریخ عنقریب تھی- وہ دعا کروانے کے واسطے آئے تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ چار پانچ دن یہان رہو اور ہر روز ملاقات کرو کہ دعا کا تحریک ہو- یہ نہ خیال کرو کہ پیچھے نقصان ہوگا- سب کچھ خدا کرتا ہے اسباب پر نظر نہ رکھو ہم یہ نہین کہتے کہ رعایت اسباب بھی چھوڑ دو بلکہ یہ کہ یہ نہ خیال کرو کہ فلان بات ہو تو ہی یہ ہوگا جیسے کہ روٹی کھانی پانی پینا منع نہین ہے مگر اسپر یہ بھروسہ کرنا کہ اس سے زندگی ہے یہ منع ہے- کئی آدمی روٹی کھاتے ہین- اُدھر سول (درد) ہوا اور جان گئی- پانی پیا اور ہیضہ سے مر گئے + ان پر بھروسہ کرنا یہ شرک ہے- اسباب وہی بہم پہونچاتا ہے +

ریاست کپورتھلہ سے خبر آئی کہ بعض لوگون نے ایک مشورہ کر کے اس امر کا منصوبہ بنانا چاہا ہے کہ وہان کی احمدی جماعت کے بعض ممبرون کو ایذا دیوین- اسپر فرمایا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامہ- یہ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ فتنہ فساد ہو- دعا کیجاوے گی +

ایک شخص نے عرض کی کہ سارے گاؤن مین مین ایک اکیلا آپکا مرید ہون فرمایا خدا پر بھروسہ کرو- خدا پر بھروسہ کرنے والا اکیلا نہین ہوتا +

+

۳۱۔ مئی ۱۹۰۳ء

کوئی ذکر قابل نوٹ نہیں ہے۔ حضرت اقدس نے تمام نمازیں باجماعت ادا کیں +

۱ و ۲ و ۳ جون ۱۹۰۳ء

ان تاریخوں میں کوئی بات قابل نوٹ نہیں ہے +

یکم جون ۱۹۰۳ء کی مغرب اور عشا کی نمازوں میں حضرت اقدس بوجہ علالت طبع شریک نہ ہوسکے ایک بار مقدمات کے ذکر پر فرمایا کہ مقدمہ ہمیشہ سیدھا کرنا چاہیئے جب معلوم ہو کہ از روئے قانون بھی صاف طور پر ہمارا حق ثابت ہے اور از روئے شریعت بھی تو ابتدا کرنی چاہیئے ورنہ پیچ در پیچ بات ہو تو کبھی مقدمہ کیطرف نہ جانا چاہیئے +

۴۔ جون ۱۹۰۳ء

آج کی پانچوں نمازیں حضرت اقدس نے باجماعت ادا کیں اور کوئی ذکر سوا جلسہ قبل از عشا کے قابل نوٹ نہیں ہوا۔

قبل از عشاء

خواب | فرمایا ۲ یا ۳ بجے رات کو میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک جگہ پر معہ چند ایک دوستوں کے گیا ہوں وہ دوست وہی ہیں جو رات دن پاس رہتے ہیں ایک ان میں مخالف بھی معلوم ہوتا ہے اس کا سیاہ رنگ۔ لمبا قد۔ اور کپڑے چرکین ہیں۔ آگے جاتے ہوئے تین قبریں نظر آئی ہیں۔ ایک قبر کو دیکھ کر میں نے خیال کیا کہ والد صاحب کی قبر ہے اور دوسری قبریں سامنے نظر آئیں میں ان کی طرف چلا اس قبر سے کچھ فاصلہ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ صاحب قبر (جسے میں نے والد کی قبر سمجھا تھا) زندہ ہو کر قبر پر بیٹھا ہوا ہے۔ غور سے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اور شکل ہے والد صاحب کے شکل نہیں مگر خوب گورا رنگ پتلا بدن فربہ چہرہ ہے میں نے سمجھا کہ اس قبر میں یہی تھا۔ اتنے میں اس نے آگے ہاتھ بڑھایا کہ مصافحہ کرے میں نے مصافحہ کیا اور نام پوچھا تو اس نے کہا نظام الدین پھر ہم وہاں سے چلے آئے آتے ہوئے میں نے اسے پیغام دیا کہ پیغمبر خدا صلعم اور والد صاحب کو السلام علیکم کہہ چھوڑنا۔ راستہ میں میں نے اس مخالف سے پوچھا کہ آج جو ہم نے یہ عظیم الشان معجزہ دیکھا کیا اب بھی نہ مانو گے تو اس نے جواب دیا کہ اب تو حد ہو گئی اب بھی نہ مانوں تو کب مانوں ...... مردہ زندہ ہو گیا

ہے اس کے بعد الہام ہوا۔ سلیمٌ حامدٌ مستبشرًا کچھ حصہ الہام کا یاد نہیں رہا +

والد کا زندہ ہونا یا کسی اور مردہ کا زندہ ہونا کسی مردہ امر کا زندہ ہونا ہے۔ میں نے اس سے یہ بھی سمجھا کہ ہمارا کام والدین کے رفع درجات کا بھی موجب ہے +

شرطی طلاق | اس پر فرمایا کہ اگر شرط ہو کہ فلاں بات ہو تو طلاق ہے اور وہ بات ہو جائے تو پھر واقعی طلاق ہو جاتی ہے جیسے کوئی شخص کہے کہ اگر فلاں پھل کھاؤں تو طلاق ہے اور پھر وہ پھل کھائے تو طلاق ہو جاتی ہے +

حضرت حجت اللہ امام الملت کے مکتوبات

حضرت حکیم الامت کے نام

یہ کرامت نامہ حضرت حکیم الامت کے نام آپ کی دوسری شادی کے بعد لکھا گیا تھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی

مخدومی اخویم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ پہنچکر بہت خوشی ہوئی خدا تعالےٰ آپ میں اور آپ کی نئی بیوی میں اتحاد اور محبت زیادہ سے زیادہ کرے اور اولاد صالح بخشے آمین ثم آمین + اگر پرانے گھر والوں نے کچھ نامناسب الفاظ منہ سے نکالے ہیں...... تو آپ صبر کریں۔ پہلی بیویاں ایسے معاملات میں بباعث ضعف فطرت بدظنی کو انتہا تک پہنچا کر اپنی زندگی اور راحت کا خاتمہ کر لیتی ہیں +

وحدہ لاشریک ہونا خدا کی تعریف ہے۔ مگر عورتیں بھی شریک ہرگز پسند نہیں کرتی ہیں۔ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میرے ہمسایہ میں ایک شخص اپنی بیوی سے بہت کچھ سختی کیا کرتا تھا۔ اور ایک مرتبہ اس نے دوسری بیوی کرنے کا ارادہ کیا۔ تب اس بیوی کو نہایت رنج پہنچا اور اس نے اپنے شوہر کو کہا کہ میں نے تیرے سارے دکھ سہے مگر یہ دکھ مجھ سے نہیں دیکھا جاتا کہ تو میرا خاوند ہو کر اور دوسری کو میرے ساتھ شریک کرے۔

وہ فرماتے ہیں کہ ان کے اس کلمہ نے میرے دل پر نہایت دردناک اثر پہنچایا۔ میں نے چاہا کہ اس کلمہ کے مشابہ قرآن شریف میں پاؤں سو یہ آیت مجھے ملی +

ویغفر ما دون ذالک الآیۃ

یہ مسئلہ بظاہر بڑا نازک ہے۔ دیکھا جاتا ہے کہ جسطرح مرد کی غیرت نہیں چاہتی کہ اس کی عورت اس میں اور اس کے غیر میں شریک ہو اسی طرح عورت کی غیرت بھی نہیں چاہتی کہ اس کا مرد اس میں اور اس کے غیر میں بٹ جاوے۔ + مگر میں خوب جانتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کی تعلیم میں نقص نہیں ہے۔ اور نہ وہ خواص فطرت کے برخلاف ہے۔ اس میں پوری تحقیق یہی ہے کہ مرد کی غیرت ایک حقیقی و کامل غیرت ہے جس کا انفکاک واقعی لاعلاج ہے۔ مگر عورت کی غیرت کامل نہیں بالکل مشتبہ اور زوال پذیر ہے اس میں وہ نکتہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہؓ کو فرمایا تھا نہایت معرفت بخش نکتہ ہے کیونکہ جب حضرۃ ام سلمہؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست نکاح پر عذر کیا کہ آپ کے بہت بیویاں ہیں اور آئندہ بھی خیال ہے اور میں ایک غیرتمند عورت ہوں جو دوسری بیوی دیکھ نہیں سکتی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیرے لیے دعا کروں گا کہ تا خدا تعالےٰ یہ غیرت تیری دور کرے اور صبر بخشے۔ سو آپ بھی دعا میں مشغول رہیں +

نئی بیوی کی دلجوئی نہایت ضروری ہے کہ وہ مہمان کی طرح ہے۔ مناسب ہے کہ آپکے اخلاق اس سے اول درجہ کے ہوں اور ان سے بے تکلف مخالطت اور محبت کریں اور اللہ جلشانہ سے چاہیں کہ اپنے فضل و کرم سے ان سے آپ کی صافی محبت و تعشق پیدا کر دیوے کہ یہ سب امور اللہ جلشانہ کے اختیار میں ہیں۔ اب اسکے نکاح سے گویا آپ کی ایک نئی زندگی شروع ہوئی ہے اور چونکہ انسان ہمیشہ کے لئے دنیا میں نہیں آیا اس لئے نسلی برکتوں کے ظہور کے لئے اب اسی پیوند پر امیدیں ہیں خدا تعالےٰ آپکے لئے یہ بہت مبارک کرے میں نے اس محلہ میں خاص صاحب اسرار و واقف لوگوں سے اس لڑکی کی بہت تعریف سنی ہے کہ بالطبع صالح عفیفہ و جامع فضائل محمودہ ہے۔ اس کی تربیت تعلیم کے لئے بھی توجہ رکھیں اور آپ پڑھایا کریں کہ اس کی استعدادیں نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ جلشانہ کا نہایت فضل اور احسان ہے کہ یہ جوڑ بہم پہونچایا ورنہ اس قحط الرجال میں ایسا اتفاق محالات کی طرح ہے خط سے کچھ معلوم نہیں ہوا کہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۹ء تک رخصت ملے گی یا نہیں۔ اگر بجائے بیس کے بائیس مارچ کو آپ تشریف لادیں۔ یعنے یوم یکشنبہ میں اس جگہ ٹھیریں تو بابو محمد صاحب

۳۱- مئی ۱۹۰۳ء

کوئی ذکر قابل نوٹ نہیین ہے- حضرت اقدس نے تمام نمازین باجماعت ادا کین +

۱ و ۲ و ۳ جون ۱۹۰۳ء

ان تاریخون مین کوئی بات قابل نوٹ نہیین ہے + ... جون ۱۹۰۳ء کی مغرب اور عشا کی نمازون مین حضرت اقدس بوجہ علالت طبع شریک نہ ہوسکے ایک بار مقدمات کے ذکر پر فرمایا کہ مقدمہ ہمیشہ سیدھا کرنا چاہیئے ... معلوم ہو کہ از روے قانون بھی صاف طور پر ہمارا حق ... ہے اور از روے شریعت بھی تو ابتدا کرنی چاہیئے ورنہ پیچ در پیچ بات ہو تو کبھی مقدمہ کی طرف نہ جانا چاہیئے +

۴- جون ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین اور کوئی ذکر سوا جلسہ قبل از عشا کے قابل نوٹ نہیین ہوا-

قبل از عشاء

خواب | فرمایا ۲ یا ۳ بجے رات کو مین نے ایک خواب دیکھا کہ ایک جگہ پر معہ چند ایک دوستون کے گیا ہون وہ دوست وہی ہین جو رات دن پاس رہتے ہین ایک ان مین مخالف بھی معلوم ہوتا ہے اس کا سیاہ رنگ- لمبا قد- اور کپڑے چیر کین ہین- آگے جاتے ہوئے تین قبرین نظر آئی ہین- ایک قبر کو دیکھ کر مین نے خیال کیا کہ والد صاحب کی قبر ہے اور دوسری قبرین سامنے نظر آئین مین ان کی طرف چلا اس قبر سے کچھ فاصلہ پر گیا تو کیا دیکھتا ہون کہ صاحب قبر (جسے مین نے والد کی قبر سمجھا تھا+) زندہ ہوکر قبر پر بیٹھا ہوا ہے- غور سے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اور شکل ہے والد صاحب کے شکل نہیین مگر خوب گورا رنگ پتلا بدن فربہ چہرہ ہے مین نے سمجھا کہ اس قبر مین یہی تھا- اتنے مین اس نے آگے ہاتھ بڑھایا کہ مصافحہ کرے مین نے مصافحہ کیا اور نام پوچھا تو اس نے کہا نظام الدین پھر ہم وہان سے چلے آگے آتے ہوئے مین نے اسے پیغام دیا کہ پیغمبر خدا صلعم اور والد صاحب کو السلام علیکم کہہ چھوڑنا- راستہ مین مینے اس مخالف سے پوچھا کہ آج جو ہم نے یہ عظیم الشان معجزہ دیکھا کیا اب بھی نہ مانوگے تو اس نے جواب دیا کہ اب تو حد ہوگئی اب بھی نہ مانون تو کب مانون .... مردہ زندہ ہوگیا ہے اس کے بعد الہام ہوا- سلیم حامدً مستبشرا کچھ حصہ الہام کا یاد نہیین رہا +

والد کا زندہ ہونا یا کسی اور مردہ کا زندہ ہونا کسی مردہ امر کا زندہ ہونا ہے- مین نے اس سے یہ بھی سمجھا کہ ہمارا کام والدین کے رفع درجات کا بھی موجب ہے +

شرطی طلاق | اسپر فرمایا کہ اگر شرط ہو کہ فلان بات ہو تو طلاق ہے اور وہ بات ہو جائے تو پھر واقعی طلاق ہوجاتی ہے جیسے کوئی شخص کہے کہ اگر فلان پھل کھاؤن تو طلاق ہے اور پھر وہ پھل کھالے تو طلاق ہوجاتی ہے +

حضرت حجت اللہ امام الملت والدین کے مکتوبات

حضرت حکیم الامت کے نام

یہ کرامت نامہ حضرت حکیم الامت کے نام آپ کی دوسری شادی کے بعد لکھا گیا تھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلے

مخدومی اخویم السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ پہنچکر بہت خوشی ہوئی خدا تعالے آپ مین اور آپ کی نئی بیوی مین اتحاد اور محبت زیادہ سے زیادہ کرے اور اولاد صالح بخشے آمین ثم آمین + اگر پرانے گھر والون نے کچھ نامناسب الفاظ منہ سے نکالے ہین........ تو آپ صبر کرین- پہلی بیویان ایسے معاملات مین بباعث ضعف فطرت بدظنی کو انتہا تک پہنچا کر اپنی زندگی اور راحت کا خاتمہ کرلیتی ہین +

وحدہ لاشریک ہونا خدا کی تعریف ہے- مگر عورتین بھی شریک ہرگز پسند نہیین کرتی ہین- ایک بزرگ کہتے ہین کہ میرے ہمسایہ مین ایک شخص اپنی بیوی سے بہت محبت کیا کرتا تھا- اور ایک مرتبہ اس نے دوسری بیوی کرنے کا ارادہ کیا- تب اس بیوی کو نہایت رنج پہنچا اور اس نے اپنے شوہر کو کہا کہ مین نے تیرے سارے دکھ سہے مگر یہ دکھ مجھ سے نہیین دیکھا جاتا کہ تو میرا خاوند ہوکر اب دوسری کو میرے ساتھ شریک کرے- وہ فرماتے ہین کہ ان کے اس کلمہ نے میرے دلپر نہایت دردناک اثر پہنچایا- مین نے چاہا کہ اس کلمہ کے مشابہ قرآن شریف مین پاؤن سو یہ آیت مجھے ملی +

ویغفر ما دون ذالک الایۃ

یہ مسئلہ بظاہر بڑا نازک ہے- دیکھا جاتا ہے کہ جس طرح مرد کی غیرت نہیین چاہتی کہ اس کی عورت اس مین اور اس کے غیر مین شریک ہو اسی طرح عورت کی غیرت بھی نہیین چاہتی کہ اس کا مرد اس مین اور اس کے غیر مین بٹ جاوے + مگر مین خوب جانتا ہون کہ خدا تعالے کی تعلیم مین نقص نہیین ہے- اور نہ وہ خواص فطرت کے برخلاف ہے- اس مین پوری تحقیق یہی ہے کہ مرد کی غیرت ایک حقیقی و کامل غیرت ہے جس کا انفکاک واقعی لاعلاج ہے- مگر عورت کی غیرت کامل نہیین بالکل مشتبہ اور زوال پذیر ہے اس مین وہ نکتہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رض کو فرمایا تھا نہایت معرفت بخش نکتہ ہے کیونکہ جب حضرۃ ام سلمہ رض نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست نکاح پر عذر کیا کہ آپ کے بہت بیویان ہین اور آئندہ بھی خیال ہے اور مین ایک غیرتمند عورت ہون جو دوسری بیوی دیکھ نہیین سکتی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین تیرے لیے دعا کرونگا کہ تا خدا تعالے یہ غیرت تیری دور کرے اور صبر بخشے- سو آپ بھی دعا مین مشغول رہین +

نئی بیوی کی دلجوئی نہایت ضروری ہے کہ وہ مہمان کی طرح ہے- مناسب ہے کہ آپکے اخلاق اس سے اول درجہ کے ہون اور ان سے بے تکلف مخالطت اور محبت کرین اور اللہ جلشانہ سے چاہین کہ اپنے فضل و کرم سے ان سے آپ کی صافی محبت و تعشق پیدا کردیوے کہ یہ سب امور اللہ جلشانہ کے اختیار مین ہین- اب اسکے نکاح سے گویا آپ کی ایک نئی زندگی شروع ہوئی ہے اور چونکہ انسان ہمیشہ کے لئے دنیا مین نہیین آیا اس لئے نسلی برکتون کے ظہور کے لئے اب اسی پیوند پر امیدین ہین خدا تعالے آپکے لئے یہ بہت مبارک کرے مین نے اس محلہ مین خاص صاحب اسرار و واقف لوگون سے اس لڑکی کی بہت تعریف سنی ہے کہ بالطبع صالح عفیفہ وجامع فضائل محمودہ ہے- اس کی تربیت تعلیم کے لئے بھی توجہ رکھین اور آپ پڑھایا کرین کہ اس کی استعدادین نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہین- اور اللہ جلشانہ کا نہایت فضل اور احسان ہے کہ یہ جوڑ بہم پہونچایا ورنہ اس قحط الرجال مین ایسا اتفاق محالات کی طرح ہے خط سے کچھ معلوم نہیین ہوا کہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۳ء تک رخصت ملے گی یا نہیین- اگر بجائے بیس کے بائیس مارچ کو آپ تشریف لادین- یعنے یوم یکشنبہ مین اس جگہ ٹھیرین تو بابو محمد صاحب

بھی آپ سے ملاقات کرینگے- یہہ عاجز ارادہ رکھتا ہے- کہ
۱۵- مارچ ۱۸۸۹ء کو دو تین روز کیلیے ہوشیارپور جاؤ
اور ۱۹- مارچ ۱۸۸۹ء کو بہرحال انشاء اللہ واپس
آجاؤنگا + والسلام
صاحبزادہ افتخار احمد اور ان کے سب متعلقین
بخیر و عافیت ہین کل سات روپیہ اور کچھہ پارچہ میرے
لئے لائے تھے جو ان کے اصرار سے لئے گئے-
خاکسار غلام احمدؐ
اس خط پر تاریخ کوئی نہین معلوم ہوتا
ہے کہ مارچ ۱۸۸۹ء کے پہلے ہفتہ کا ہے +
(از الحکم)

منارۃ المسیح کی مخالفت اور اس کا فیصلہ

کبھی ہرگز نہین رکتے خدا کے کام بندون سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھہ پیش جاتی ہے

ہم نہایت مسرت اور خوشی کے ساتھہ خدا تعالے کا شکر کرتے ہوئے اس خبر کا اظہار کرتے ہین کہ ہمین معلوم ہوا ہے کہ منارۃ المسیح کی جس قدر مخالفت کی گئی تھی وہ ضلع گورداسپور کے بیدار مغز اور دقیقہ رس جناب میجر ڈالس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کی عدالت سے آخر بے سود ثابت ہوئی + اور آپ نے اس معاملہ مین کسی قسم کی دست اندازی کو بالکل غیر ضروری سمجھا جیسا ہم نے اپنے اخبار مین صاحب موصوف کی بیدار مغزی اور معدلت گستری سے امید کی تھی- وہ امید پوری ہوئی اور ہماری تحریرین اس معاملہ مین نتیجہ خیز- ہم اس مسل کی نقل کے حاصل کرنے کی سعی کر رہے ہین باضابطہ مصدقہ نقل مل جانے پر ہم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا اصل حکم شایع کرنے کے قابل ہونگے +

بہرحال ہم سلسلہ عالیہ احمدیہ کیطرف سے اپنے مخدوم مجسٹریٹ ضلع کے شکرگذار ہین کہ انہون نے ہمارے معروضات پر جیساکہ آپ کی تشریف آوری پر ہم نے توقع کی تھی پوری توجہ فرمائی اور ہماری مذہبی آزادی اور مذہبی عبادتگاہ کے جائز حقوق کی حفاظت فرماکر اپنی انصاف پسندی اور بے رو رعایت پالیسی کا ثبوت دیا ہے- ضلع گورداسپور کی رعایا کو ایسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پر جسقدر ناز ہو وہ کم ہے + منارۃ المسیح کے روکنے مین ہمارے مخالفون نے پوری کوشش کی مگر خدا تعالے نے ان کو اپنے ان ارادون مین پورا ناکام اور نامراد رکھا- والحمد للہ علی ذالک-

ہم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی ذات سے توقع کرتے ہین کہ وہ آیندہ کے لئے ایسی سازشین کرنے والون کا پورا لحاظ رکھین گے پبلک کے امن مین خلل اندازی کرنے کا انہین موقع نہ دیا جاویگا- ہم یہہ امر آپ کی توجہ کے لئے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہین کہ بعض آدمی اس قماش کے یہان موجود ہین جو ہمیشہ ایسے ہی جوڑ توڑ مین لگے رہتے ہین-

بہرحال ہماری قوم کے لئے یہ بہت بڑی شکرگذاری اور خوشی کا موقع ہے جو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گورداسپور کی بیدار مغزی سے ان کو ملا ہے اور سب سے زیادہ ہمارے لئے کہ ہماری تحریرین مؤثر ثابت ہوئین +
(از الحکم)

استفسار اور ان کے جواب

خریدار نمبر ۲۹۳

اعتراض- ایک مراسلہ کے ذریعہ سے ہمارے پاس یہ اعتراض پہنچا ہے کہ حسب تحریر البدر نمبر ۱۸ صفحہ ۱۴۳ زیر عنوان "عورتونکے حقوق"- جس حال مین ازروئے آیت ولہن مثل الذی علیہن عورتون کے حقوق مردون سے مساوی ہین تو کیا وجہ ہے کہ مرد تو چار عورتون تک نکاح کرسکے مگر اسکے برعکس عورت ایک بھی دوسرا شوہر نہ کرسکے اور مردون کو جنت مین علاوہ منکوحہ عورتون کے حورین بھی عطا ہونگی مگر پارسا عورتونکو علاوہ اپنے خاوندونکے حورون کا بدل کیا ملیگا......

جواب- البدر کی عبارت مین مساوی کا لفظ تو ہے نہین اور اس عبارت کا یہ مطلب ہے کہ عورتون سے جن حقوق کا تقاضا ایک مرد کی فطرت کرتی ہے وہ خدا تعالے نے مردون کے عورتون پر رکھے ہین اور مردون سے جن حقوق کا تقاضا ایک عورت کی فطرت کرتی ہے وہ خدا تعالے نے عورتون کے مردون پر رکھے ہین- اور جانبین کی حق شناسی مین اعتدال کے طریق کو مدنظر رکھا گیا ہے مگر دوسرے مذاہب نے حقوق شناسی کا یہ طریق مرعی نہین رکھا- کسی پہلو مین افراط اور کسی مین تفریط کر دی ہے-

مثل کے کیا معنے ہین اسے ہم نے کھولکر البدر جلد ۲ صفحہ ۱۴۰ کالم ۲ سطر ۲۳ مین لکھدیا ہے کہ مثل کے معنے یہ نہین ہوا کرتے کہ بعینہٖ وہی ہو جس سے مثال دیگئی ہے ورنہ وہ تو پھر عین ہوگا نہ کہ مثل اس لئے مثل مین فرق ہونا ضروری ہے- اسی لئے عورتون اور مردون مین طبعی طور پر جیسے ہر ایک پہلو اور رنگ مین فرق ہے ویسے ترتیب حقوق مین بھی ہے اور اگرچہ اسیقدر بیان سے اعتراض کا جواب پورا ہو جاتا ہے- مگر تشفی خاطر کے لئے ہم اور زیادہ لکھدیتے ہین +

جس مقام پر یہ آیت ولہن مثل الذی علیہن لکھا ہے اسکے ساتھہ ہی یہ آیت ہے وللرجال علیہن درجہ کہ مردون کو عورتون پر فوقیت ہے اور یہ واقعی امر ہے- جیسے قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے- محنت اور جفاکشی اور جان جوکھون کے جو کام مردون سے ہوتے ہین وہ عورتون سے علی العموم ہو ہی نہین سکتے اور اسی لئے حقوق مین تفاوت کا ہونا لازمی اور ضروری امر اور انصاف پر مبنی ہے +

اگر مساوات کے وہ معنے ہین جو کہ معترض بیان کرتا ہے تو وہی دکھاوے کہ جس قسم کا قد- جسم قوے وغیرہ قدرت نے مرد کو عطا کئے ہین کیا وہ عورتون کے بھی ہین- حال ہی مین تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عورت کی نسبت ایک مرد کے دماغ مین ۳۲ یا ۳۶ اجزا زیادہ پائے گئے ہین- اور حمل جننے- بچہ پالنے اور حیض اور نفاس کی جو تکلیفات عورتون کو ہین کیا مرد ان مین شریک ہے- پھر دیکھو کہ اولاد سے فایدہ تو مرد اٹھاتا ہے- نسل اس کی نام اس کا اس سے برقرار ہوتا ہے مگر اولاد کی تکالیف عورت برداشت کرتی ہے +

پس جبکہ مساوات بناوٹ اور طبعی زندگی مین نہین ہے تو حقوق مین کیسے ہو + انسان پر جسقدر حکومت کم ہوتا اسے آرام زیادہ ہوتا ہے- مثلاً اگر ایک شخص کے تین چار حاکم ہون تو وہ سکھہ کی زندگی بسر کریگا یا وہ جسکا ایک حاکم ہو- پھر اگر ایک حاکم کی زیادہ رعایا ہو تو رعایا کو اس سے آرام پہونچے گا کہ حاکم کے احکام زیادہ آدمیون مین تقسیم ہوکر ہر ایک کے آرام کا موجب ہونگے پس اب سوچو کہ اگر ایک عورت کے دو چار خاوند ہون تو وہ کس طرح سکھہ کی زندگی بسر کرے گی- اور ہر ایک کے تقاضا کو ایک وقت مین کیسے بہم پہونچاوے گی- کسی نفس پرست ناعاقبت اندیش کا شاید یہ خیال ہو کہ عورت اور مرد کے تعلقات صرف شہوت رانی کے لئے ہی ہوتے ہین اور سوائے جماع کے اور کوئی خوشی اور لذت اور راحت دنیا مین نہین ہے مگر یہ بالکل غلط ہے اور الہی مصالحہ کے برخلاف ہے- جنہون نے شہوت رانی کو اپنا مقصود بنایا ہے انکے انجام بد ہوتے ہین ایک عورت کے زیادہ خاوند

ہونے کی صورت مین نسل اور قوم کی حفاظت کیسے ہوگی اور تقسیم وراثت مین کس قدر مشکلات پیش آوینگی ممکن ہے کہ جب عورت زیادہ خاوند کرنے کی مجاز ہو- تو دو مختلف قوم اور مذہب کے خاوند انتخاب کرے اور پھر رقابت کا نتیجہ یہ ہو کہ مذہبی اور قومی جنگ شروع ہو جاوے- کنجرون کی ایک قوم ہے کہ ایک ایک عورت کے کئی کئی مرد ہوتے ہین اب دیکھ لیا جاوے کہ اس سے ان کی صحت اور نسل پر کیا اثر پڑا ہے- عورت کا ایک خاوند ہونے مین عورت کو آرام ہے اور زیادہ خاوند ہونے مین دکھون کا سامنا ہے- اور جیسے ایک حاکم کی زیادہ رعایا ہو تو اس کے فخر اور عظمت اور شان کا موجب ہوتی ہے اسی طرح عورتون کا زیادہ ہونا ایک تو مرد کی عظمت وغیرہ پر دال ہے اور خود عورتون کے لئے آرام کا باعث ہے- باقی رہی انعام کی بات کہ جب نیک مردون کو عورتین انعام ملین تو نیک عورتون کو ان کا بدل کیا ہوگا- یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالے نے مختلف طبائع پیدا کی ہین اور ہر ایک کی خوشی کا معیار الگ الگ ہوتا ہے اسی لئے انعامات بھی مختلف ہوتے ہین- طبعی طور پہ دیکھ لو کہ زیب و زینت عمدہ.... لباس اور ہر وقت کے بناؤ سنگار کو عورتین اپنی عزت اور شان خیال کرتی ہین- چند ایک خادم اُنکے جس کے آگے ہون وہ تو رانی شمار ہوتی ہے حالانکہ ان انعامات مین مرد مطلق حصہ دار نہین پس جو ان کی فطرت کے مناسب انعام ہوگا وہ ان کو ملیگا اور اپنی طرف سے یہ تراش خراش کہ عورت کے لئے یہی انعام ہو سکتا ہے کہ اسکے مرد زیادہ ہون ناقابل تسلیم ہے- دنیا کا آج تک کا تجربہ اور مشاہدہ اسکے برخلاف ہے اور نہ آج تک کسی نے اپنی بہو بیٹی یا بہن پر ایسا انعام کیا ہے- ہان اب ایک آریہ قوم اٹھی ہے اس نے نیوگ کے رو سے عورتون پر ایسے انعام اور شفقت جائز رکھی ہین مگر صرف زبانی دعوے ہے جب عملی طور پر وہ کر کے دکھاوینگے- تو نتیجہ خود دیکھ لینا +

ایک دلچسپ مکالمہ

حضرت مسیح الزمان علیہ الصلوۃ والسلام کی مخالفت مین مولویون کی حالت کہانتک پہونچی ہے اس کا نقشہ ذیل کے سوال و جواب کے رنگ مین اٹاوہ مین ایک اشتہار کے ذریعہ کسی احمدی ممبر نے دکھایا ہے جسے ہم ناظرین کی دلچسپی کے لئے درج اخبار کرتے ہین +

سائل- حضرت مولوی صاحب! مین ابھی تک میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید یا معتقد نہین ہون مگر مجھے اس عقیدہ مین کہ حضرت مسیح ؑ خاکی جسم کے ساتھ آسمان پر زندہ اٹھا لئے گئے ہین اور کئی صدیون سے ابتک آسمان پر زندہ موجود ہین اور پھر کسی زمانہ مین اسی جسم خاکی کے ساتھ زمین پر اتر ین گے شک واقع ہوگیا ہے اس لئے آپ براہ مہربانی کسی آیت قطعیۃ الدلالت یا حدیث صحیح مرفوع متصل سے یہ عقیدہ ثابت کر دیجئے تاکہ میرا ایمان سلامت رہے اور آپ کو ثواب عظیم حاصل ہو +

مجیب- کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال مضل- یہ مارا، وہ پچھاڑا- دیکھیو! لیجیو!! جانے نپائے!!!

سائل- اجی حضرت! یہ دجالی وظیفہ تو آپ پڑھ چکے- اب میری گذارش کے مطابق آیت یا حدیث بھی پیش کیجئے-

مجیب- کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارجِ اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال، مضل، یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھیو! لیجیو!! جانے نپائے!!! ملاحظہ ہون- ضمیجات شحنہ ہند و ژٹلیات ملا جعفر +

سائل- جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو- اجی مولوی صاحب خیر ہے مین تو آپ سے حدیث مانگتا ہون آپ یہ اول فول کیا بک رہے ہین کیا آپ کا قرآن و حدیث یہی ہے؟

مجیب- کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارجِ اجماع، بدعتی، واجب القتل- ضال مضل، یہ مارا، وہ پچھارا، دیکھیو! لیجیو!! جانے نپائے!!! (دیکھو فتاوائے تکفیر)

سائل- یا اللہ یہ معاملہ کیا ہے- کل تک تو یہی مولوی صاحب تقلید شخصی آمین بالخفا وغیرہ مسائل مین حنفیون سے بار بار قرآن و حدیث کا مطالبہ کرتے تھے- آج جو مین ان سے حیات و نزول جسمانی حضرت مسیح کے عقیدہ مین قرآن و حدیث سے سند چاہتا ہون تو عجیب بے تکی ہانک لگا رہے ہین

مجیب کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارجِ اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال، مضل، یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھو! لیجیو! جانے نپائے!!!

سائل- اچھا صاحب آپ کے نزدیک یہی آیت و حدیث سہی- مگر پھر اس سے بھی تو حضرت مسیح علیہ السلام کا آسمان پر خاکی جسم کے ساتھ زندہ موجود ہونا اور آسمان سے اترنا ثابت نہین ہوتا +

مجیب- کافر، دجال- مرتد، ناری- جہنمی، زندیق خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال، مضل یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھیو! لیجیو!! جانے نپائے!!! ہت تیری دم مین نمدا- کیسا مارا!!!-

سائل- واہ! واہ!! واہ!!! واہ! واہ!! واہ!!! سبحان اللہ! سبحان اللہ!! سبحان اللہ!!! آپنے یہ عقیدہ قرآن و حدیث سے خوب ثابت کیا- جزاک اللہ! جزاک اللہ!! جزاک اللہ!!!

مجیب- کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال مضل- یہ مارا وہ پچھاڑا- دیکھیو!- لیجیو!! جانے نہ پائے- کیسا ہرایا!! خوب بھگایا!!!

سائل- بس بس- حقیقت جناب معلوم شد
ع از کوزہ ہمان برون تراود کہ در وست-
لیجئے مین تو آپکے عقیدہ سے ہمیشہ کے لئے تائب ہوں اور اگر یہ خطا ہے تو اسکا بار آپ کی گردن پر- چلئے ؎ رخصت!!

راقم ایک حق پسند

طبی نوٹ

بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق

ہمارے دوست علم توجہ کے نام سے واقف ہونگے اسی کو دوسرے الفاظ مین مسمریزم کہتے ہین اور یہی وہ کمال تھا جو کہ مقتضائے وقت کے لحاظ سے مسیح کو کمال درجہ پر حاصل تھا ہمارا ارادہ ہے کہ ہم کچھ اسکے حالات اور اصلیت لکھکر خریداران البدر کو اس کی کیفیت اور ماہیت سے آگاہ کر دیوین اس لئے اب کچھ عرصہ کے لئے طبی نوٹ کے عنوان کے نیچے ہم اس علم کا ذکر کیا کرینگے +

واضح ہو کہ متقدمین بزرگون کی کتابون مین جو باب تصوف مین عام مشہور ہین اکثر سلب امراض کا ذکر آیا کرتا ہے اور اکثر اوقات بعض بزرگونکو بعض بیمارون پر تمنے دم کرتے بھی دیکھا ہوگا اسی کو سلب مرض اور علم توجہ بھی کہتے ہین:-

(باقی آیندہ)

درس قرآن شریف

گذشتہ اشاعت سے آگے

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۰ صفحہ ۱۵۷

علی ہذالقیاس پہلے زمانہ مین آگ کو ایک عنصر کہتے تھے۔ مگر اب کہا جاتا ہے کہ یہ آگ صرف رگڑ کا نتیجہ ہے۔ اس سے یہ بھی ایک نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی تحقیقات محدود ہے اور جسقدر ایجادات یا معلومات آجتک ہوئی ہین یا آیندہ ہون وہ ہمیشہ اتفاقی ہوا کرتی ہین اور جب ایک بات ہوجاتی ہے تو پیچھے سے انسان اسکے لئے وجوہات گھڑ لیتا ہے جن لوگون نے علم سائنس اور طبیعات وغیرہ کے بڑے بڑے مسائل حل کئے ہین وہ خود اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ یہہ سب مسائل اتفاقی طور پر ہی حل ہوئے ہین۔ خدا تعالے کا فرمانا بالکل سچ ہے۔ ان من شئ الا عندنا خزائنہ وما ننزلہ الا بقدر معلوم جب اللہ چاہتا ہی تو کوئی بات یا مسئلہ کسی کو معلوم ہوجاتا ہے غرضکہ قرآن نے ایسا اسلوب بیان کا اختیار کیا ہے کہ ان نظارون مین بھی اسکا اختلاف کہین نہین ہوتا۔ کوئی تحقیقات کسی قسم کی کیون نہ ہو آج تک قرآن کے خلاف ثابت نہین ہوئے +

جس قدر نئی تحقیقات والے ہین وہ تمام کلام اللہ کے دشمن ہین ہر ایک اپنے اپنے رنگ مین قرآن پر حملہ کرنا چاہتا ہے یورپ کے تاریخ دان۔ نجومی اسٹرانومر سائنٹسٹ۔ ڈاکٹر وغیرہ ہر عالم اپنے علم کے رو سے قرآن کی مخالفت پر آمادہ ہے لیکن ان مین سے کامیابی کسی کو نہین ہوتی اور قرآن کسی سچی بات سے بھی کہین مخالفت نہین کرتا اسی لئے مین ہمیشہ نئی تحقیقات کا متلاشی رہتا ہون ہر ایک نئی ایجاد اور کتاب کو دیکھتا ہون لیکن آج تک مجھے ثابت نہین ہوا کہ قرآن کی تکذیب کسی طریق سے بھی ہوئی ہو پھر میرے جیسے آدمی کو تو بہت سے مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ مین قرآن مین ناسخ منسوخ کا قائل نہین ہون۔ لغت عرب سے باہر نہین جاتا۔ حدیثون کو مانتا ہون باوجود اسکے مین نے کسی سچی بات کو قرآن سے باہر نہین دیکھا

چہارم۔ وجہ اختلاف کی یہ ہوا کرتی ہے کہ جب مذہب پر کچھہ زمانہ گذر جاتا ہے تو مذہب والے اپنے اصلی مذہب سے دور جا پڑتے ہین اور اصل مذہب کا پتہ ملنا مشکل ہوجاتا ہے جیسے اسوقت عیسائی مذہب کے بڑے بڑے عالم حیران ہین کہ مسیح کی اصل کلام کدھر گئی اور اس کا کچھہ پتہ نہین ملتا پہلے بعض لوگون نے فیصلہ کیا تہا کہ متی کی انجیل پرانی انجیل ہے لیکن اب اس کی مخالفت ہوتی ہے توریت مین بھی جھگڑا ہے کہ آیا وحی ہے یا نہین لیکن ادہر اسلام مین دیکھو کہ ہر صدی مین نیا قرآن بنالیا جاتا ہے اور جو مجدد آتا ہے وہ قرآن ہی کو پیش کرتا ہے اور باوجود اسقدر زمانہ گذرنے کے قرآنی مذہب مین کوئی اختلاف نہین ہوا۔ بعضون کا یہ خیال ہی کہ ۵۰ پچاس برس کے بعد مجدد آتا ہی مگر میرا مذہب یہ ہے کہ ہر وقت ایک قوم خادم قرآن خادم حق اور صدق ضرور موجود رہتی ہے +

اس تمام کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآن کا ابتدا اور انتہا ایک ہی طرز پر ہے جاہلون اور عالمون سے یہ ایک نئی آواز سے بولتا ہے بڑے بڑے محقق باوجود بڑی بڑی کوشش کے قرآن کے برخلاف کوئی بات ثابت نہین کر سکے اور یہ کہ قرآن محفوظ ہے اس کا مذہب محفوظ ہے اسکے اصل مین کوئی اختلاف نہین ہوا۔

پنجم ایک اور بات ہے وہ بھی اختلاف مین نہین آسکتی۔ قرآن نے جو پیشگوئیان کی تھین کہ محمد صلعم کے دشمن ہلاک ہونگے اور مومن فتحیاب ہونگے اس مین بھی کوئی اختلاف نہین ہوا جیسی پیشگوئیان کی گئی تھین ویسی پوری ہوئین۔ رسول اللہ صلعم لڑائی کے وقت اپنی بیویون اور لڑکیون کو بھی ساتھ لے جاتے تھے لیکن کوئی بھی کسی وقت انکو پکڑ نہ سکا اور رسول اللہ صلعم نے اپنے دشمنون کو غلام بنایا پھر آزاد بھی کیا +

بعض لوگ آنحضرت صلعم کے تلوار پکڑنے پر اعتراض کرتے ہین یہ ان کی بڑی بیوقوفی ہے ہم پوچھتے ہین کہ کیا آنحضرت صلعم کے بالمقابل عرب کے پاس تلوار نہ تھی۔ اعتراض تو تب ہوتا کہ انکے پاس تلوار نہ ہوتی اور اہل اسلام پھر ان پر تلوار چلاتے۔ جب مقابلہ پر بھی تلوار ہے تو پھر اعتراض کس بات کا۔ علاوہ ازین مسلمان تو قانون کے پابند تھے ان کو حکم تہا کہ عورتین اور بچے اور بوڑھے قتل نہ کئے جائین پھلدار درخت نہ جلائے جاوین لیکن مخالف تو کسی ایسے قانون کے پابند نہ تھے:۔ (باقی آیندہ)

اصلاح مستورات

اسماء

بقیہ.....

سلسلہ کے لیے دیکھو البدر نمبر ۲۰ صفحہ ۱۵۷

لکھا ہے کہ جب حجاج نے ۷ ماہ تک عبداللہ ابن زبیر کو مکہ معظمہ مین محصور رکھا تو کھانے پینے کی تکالیف سے تنگ آکر بجز چند جان نثارون کے سب ہمراہی باہر چلے گئے حتے کہ ان کے دو فرزند حبیب اور حمزہ بھی انہین چھوڑ گئے سوائے ان کے لڑکے زبیر اور ان کی والدہ اسماءؓ کے اور کوئی باقی نہ رہا۔ آپ حضرت اسماءؓ کے پاس آئے اور وفادارون کی بیوفائی اور باقیماندگان کی بے صبری بیان کی اور کہا کہ اگر آپ کی رائے ہو تو مین اطاعت قبول کرلون کیونکہ اس صورت مین ممکن ہے کہ حجاج اور ان کے ہمراہی جو مین چاہونگا وہی کرینگے آپ نے فرمایا اے فرزند اپنی مصلحت تم خود خوب جانتے ہو اگر تمہین اپنے حق پر ہونے کا یقین ہے تو تم کو ثابت قدم رہنا چاہیئے تاکہ شہادت پاؤ۔ اور اگر دنیا کا قصد رکھتے ہو تو تمسے بدکون ہوگا کہ خود بھی برباد ہوتے ہو اور خلق خدا کو بھی ہلاکت مین ڈالتے ہو۔ اگر تم یہ کہتے ہو کہ مین تنہا ہون اور بجز اطاعت کوئی چارہ نہین تو یہ روش تو شریفون کی نہین تم کب تک زندہ رہوگے۔ جب ایک دن مرنا لازم ہی تو یہی بہتر ہے کہ نیک نام مرو۔" حضرت عبداللہ نے کہا کہ "مجھکو یہ ڈر ہے کہ اہل شام مجھکو طرح طرح کے عذاب دینگے۔" اسماءؓ نے فرمایا اے فرزند جب بکری کو ذبح کر لیتے ہین تو خواہ اسکا پوست اوتارین خواہ اس کا قیمہ کرین پھر اسے کوئی اذیت نہین پہنچتی اسی قسم کی کچھہ اور گفتگو کے بعد حضرت زبیر نے اپنی مادر مہربان کے ہاتھون کو بوسہ دیا اور فرمایا درحقیقت میرے بھی یہی خیال ہین مین حق کے آگے دنیا کو ہیچ سمجھتا ہون اور یہ کام مین نے محض دین کے استحکام کے لئے کیا ہے آج ضرور شہید ہونگا مبادا کہ آپکو کچھ افسوس ہو آپ کے بیٹے نے آج تک کوئی فسق و فجور نہین کیا اور احکام عدالت کے اجراء مین کوئی عمداً غلطی نہین کی اور نہ عمال کے ظلم و ستم سے کبھی خوش ہوا۔ پھر آپ نے آسمان کی طرف منہ کرکے فرمایا۔ بارالہا تو جانتا ہے کہ جو کچھہ مین نے اپنی والدہ سے کہا ہے وہ اپنے نفس کو پاکیزہ کہنے کے لئے نہین بلکہ محض ان کی تسلی کے لئے کہا ہے کہ وہ اس حال کو دیکھ کر متاسف نہ ہون۔"

(باقی آیندہ)

مراسلات

مخدوم و مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ
جب کمترین نے حضرت حکیم الامت کے ایما
سے حضرت امام علیہ الصلوۃ والسلام کے حضور شیعہ
پنے سے تائب ہوکر احمدی جماعت مین شامل ہونیکے وجوہات
بیان کئے تو حاضرین دربار نہایت ہی محظوظ ہوئے
جنانچہ شاید اسی وجہ سے کمترین کے نام اپنا قیمتی اخبار
جاری فرمایا ہے۔ کہ مین اپنے حالات اور خیالات کو
کہ جس طرح سے مین نے بیس پچیس برس تک مذہب
شیعہ مین رہ کر مرثیہ خوانی و تعزیہ داری مین اول
درجہ کی شہرت تک پہونچکر جن وجوہات سے کنارہ
کشی اور علیحدگی اختیار کرکے حضرت امام علیہ الصلوۃ
والسلام کے حضور بیعت توبہ حاصل کی ہے۔ وقتاً
فوقتاً بذریعہ اخبار ناظرین کی خدمت مین پیش کرتا ہون
کمترین تو ایسا موقع خدا سے چاہتا تھا جزاکم اللہ خیر الجزا
سر دست ایک نظم ارسال ہے اسکے شایع ہونے کے
بعد انشاء اللہ مضامین یکے بعد دیگرے بشرطیکہ ساتھ
ساتھ ہی شایع ہوتے گئے ارسال خدمت کرتا رہونگا
قرآن مجید کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد کوئی شخص شیعہ
نہین رہ سکتا بشرطیکہ وہ نراضدی ہی نہ ہو۔ اللہ تعالے
نے صلواۃ و رحمۃ تو صابرین کے ساتھ وابستہ کرکے
لازم ملزوم اور مشروط بشرایط کردیا ہے یا تو جزع فزع
یا بالفاظ دیگر مرثیہ خوانی و تعزیہ داری کا شغل غپاڑہ چھوڑنا
پڑے گا۔ یا حضرات ائمہ اہلبیت پاک کو صلواۃ و رحمت
سے محروم اور بے نصیب ماننا ہوگا۔
خاکسار گلاب الدین احمدی مدرس مدرسہ زنانہ رہتاس

مختلف خبرین اور حالات

پرائیویٹ پوسٹ کارڈ اور ڈاکخانہ کا اعلان ڈاکخانہ کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ اکیلے اور جوابی کارڈ جو کہ پرائیویٹ ساخت کے ہونگے۔ ڈاکخانہ انکو پوسٹ کارڈ تصور کریگا بشرطیکہ ان کی تقطیع ½۵ × ½۳ سے زیادہ اور ۳½ اور ۲¾ سے کم نہ ہو اور انکا کاغذ اس پوسٹ کارڈ کے مطابق ہو جو محکمہ ڈاک خانہ نے اندرون ملک مین جاری کر رکھا ہے + (پ-ا)

اہل ہند کی کچھ عزت رہگئی آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی یہ خبرین سننے مین آتی تھیں کہ وہ لوگ ہندوستانی باشندون کی آبادی اپنے ممالک مین پسند نہین کرتے اور اسی وجہ سے اکثر اہل ہند کو نوٹس دئے جاتے تھے مگر اب یہ سنکر خوشی ہوئی ہے کہ گذشتہ ایام مین مسٹر چیمبرلین سکرٹری آف سٹیٹ نے خود غرض آسٹریلین گورنمنٹ کے جواب مین فرمایا کہ ہندوستان کے ملاح اپنی کالی رنگت کے قصور مین آسٹریلین جہازون سے موقوف نہین کئے جاسکتے۔ اور اب لارڈ ملز گورنر جنوبی افریقہ نے بھی ایک تقریر مین حاضرین کو نصیحت کی کہ تعصب اچھی صفت نہین ہے اور مین اس بدنہاد دھند دشمنی کو جو تم ایشیائی تاجرون سے کرتے ہو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہون۔ ایشیا کے تعلیم یافتہ باشندے جو یہان رہتے ہین تمہارا سلوک قابل تحسین نہین ہے میری رائے مین اس اعلے جماعت کو نہ صرف پولٹیکل حقوق ہی ملنے چاہئین بلکہ گورے آدمیون کی طرح اور بھی خاص حقوق عطا ہونے چاہئین +

زمانہ روبہ اصلاح ہے دو تین ہفتہ گذرے ہین کہ لاہور مین ایک نہایت عمدہ شادی کی رسم ادا کی گئی ہے۔ تحصیلدار صاحب لاہور نے دو بچون کی شادیان کی ہین جن مین باوجود ان کے بعض دوستون کے تقاضا کے رنڈیون کا ناچ نہین کرایا گیا اور نہ انہون نے تنبول لیا ہے +
کیون نہ ہو مسیح موعود کا زمانہ ہے ہر ایک سعید فطرت پر بلا لحاظ حسب استعداد اثر اندازی کر رہی ہین +

ہندوستانیون کیلئے ریفرشمنٹ روم بیرونجات کے احمدی احباب کو اس خبر کے سننے سے خوشی ہوگی کہ لاہور ریلوے سٹیشن پر مسلمان اور ہندو مسافرون کے لئے الگ الگ تفریحی کمرے کھولے گئے ہین اور ہر ایک شے کے نرخ بھی گران نہین + وہ چار آنے مین عمدہ کھانا مل سکے گا +
کیا عمدہ ہوتا کہ امرتسر مین بھی اسی طرح کے ریفرشمنٹ روم کھل جاتے +

پیدایش و اموات صوبہ پنجاب کے ۱۴۲ میونسپل مقبوضات مین ہفتہ مختتمہ ۲۵- اپریل کو ۱۵۳۵ پیدائش (۷۹۳ لڑکے ۷۴۲ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین + اور اسکے مقابلہ مین ۱۷۲۹- اموات (۹۰۰ مرد اور ۸۲۹ عورتین)۔

حجاز ریلوے پر ٹرین کی رفتار ۲۰ میل فی گھنٹہ ہے لیکن لائین کے پورے بن جانے پر ۶۲۵ گھنٹہ مین مسافر دمشق سے مدینہ پہونچ جایا کرینگے اسوقت ۱۲ میل فی گھنٹہ رفتار ہوگی +

پہلا کلاک گھڑی کے موجد بھی اہل عرب ہی ہین چنانچہ پہلا کلاک جو عرب سے یورپ مین آیا تھا خلیفہ ہارون الرشید نے شارلمین شاہ فرانس کو بطور ہدیہ شاہانہ بھیجا تھا اس مین یہ صفت تھی کہ ہر گھنٹہ کے بجنے مین جب پانچ منٹ رہ جاتے ایک سوار گھوڑے پر چڑھا ہوا پرزون کے اندر سے نکلکر ٹھہرا رہتا جب گھنٹہ پورا

فیضان احمدی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرا کچھ عجیب سا حال ہے اور عجیب ہی کہانی ہے مین نے بوجہ علم نہ ہونیکے حضرت کی نبوت کے لئے ایک عرصہ سخت مضطرب ہوکر دعا مانگی جسکے بعد ایمان لانے سے چند عرصہ پیچھے کچھ باتین خوارق عادت طور پر سمجھائی گئیں جنمین سے ایک یہ ہے کہ ایکدن مین حضرت خواجہ علی صاحب کا حال پڑھ رہا تھا جس مین آپکے علم مردم شناسی کا لکھا تھا اسوقت اللہ تعالے نے ظاہر فرمایا کہ ان کو یوم المحشر کے دن ان لوگون کے مقابلہ پر کھڑا کیا جائیگا جو کہین گے کہ ہمنے یہ دھوکہ کھایا کہ غلام احمد علیہ السلام کا باطن پاک نہین ہے وہ کہ یہ ظاہر فرمایا کہ سورج اور چاند بھی گواہی کے واسطے حاضر کئے جاوینگے اور رمضان مین کسوف و خسوف گویا ایک رحمت سے تھا۔ ایکدن مین نے ایک حدیث مین دیکھا کہ رسول اللہ صلعم کے وقت مین جو شخص حمداً کثیراً طیباً مبارکاً پڑھا کرتے تھے انکا ثواب ۳۰ فرشتے لکھا کرتے تھے مین نے بھی دعا مانگنی شروع کی ایک دن مجھپر ظاہر فرمایا اب وہی زمانہ ہے + راقم عبد اللہ از کھتولی ریاست کوٹہ راجپوتانہ ۳۰ مئی سنہ ۱۹۰۳ء

اجیار موتے ماہ جون کے شروع مین حضرت اقدس ع کے مخلص جناب ڈاکٹر محمد اسماعیل خانصاحب مقام گڈھ شنکر مرض سرخ باد مین مبتلا ہوئے اور مرض نے اسقدر ترقی کی کہ وہ خود اور ان کے آفیسر اسسٹنٹ سرجن صاحب انکی زندگی سے مایوس ہوگئے آخر اس مایوسی کے تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب موصوف کشفی رنگ مین کیا دیکھتے ہین کہ چھت مین ایک دروازہ بن گیا ہے اور اس مین سے حضرت مسیح موعود ع جھانکتے ہین اس کشف کے ایک گھنٹہ کے بعد ڈاکٹر صاحب کا بخار ٹوٹ گیا۔ اور صحت ترقی کرنے لگی۔ کہ اب بفضل خدا ڈاکٹر صاحب دو ماہ کی رخصت پر قادیان مین رونق افروز ہین۔ الحمد للہ علے ذالک۔

م مسلسل اشاعت کا ہونا محال ہے حتی الوسع کوشش ہوگی کہ آپکے مضامین بعد اتفاق رائے جلد شایع ہوجایا کرین۔ (ایڈیٹر)

نقل خط

۲۰ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء از ضلع لاڑکانہ ملک سندھ

جناب من دام اقبالہ

آج اتفاق سے آپکا اخبار محررہ ۱۰ - اپریل سنہ ۱۹۰۳ء ہماری نظر سے گذرا - جناب مہدی الزمان حضرت مرزا صاحب کی نسبت پیسہ وغیرہ اخبارون مین بہت شکایت آمیز مضمون ہماری نظر سے گذرے مگر البدر کے دیکھنے سے برعکس ہند نام زنگی کافور والا معاملہ جانتا ہون ازراہ کرم مرزا صاحب کے تاریخی حالات سے مشرح اور مفصل اطلاع بندہ کو دین - اگر فوٹو موجود ہو تو اس کے بھیجنے مین دریغ نہ فرماوین شاید کہ از مطالعہ اوصاف حمیدہ جناب ممدوح شوق ہدایت اس گنہ گار کو قادیان تک لے آوے اور مریدون اور خدمتگذارون مین داخل فرماوے دو تین پرچہ اخبار البدر بھی ارسال فرمائین شاید کہ طلب کیا جاوے - امید کرتا ہون کہ ملک سندھ مین خصوصاً اپنے دوستون مین حضرت کا حال مشتہر کرون گا +

قاضی - م - ع

(عبارت چونکہ سندھی لہجہ کی تھی اسلئے اس کی کچھ اصلاح کی گئی ہے - ایڈیٹر)

فوٹو

حضرت اقدس امام الزمان ؑ کے کھڑے قد کی عکسی تصویر جس مین فوٹو گرافر نے اپنے فن کو عمدگی سے نبھاکر ہر ایک خط و خال کا پورا نقشہ لائیٹ اور شیڈ کو مدنظر رکھکر دیا ہے جسکے عکس مین آپکا نام بھی جلی اور خوش نما خط سے لکھا ہوا ہے - فل سائز پر دفتر البدر مین عمدہ کارڈ پر موجود ہے - قیمت ؏ +

ہمارے مکرم بھائی توجہ فرماوین

پیشم دعوت

حضرت خلیفۃ اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کی

مبارک پر اثر کتاب آریہ دھرم کے رد مین پچھلے دنون انگریزی مین ترجمہ ہو کر میگزین کے ذریعہ شایع ہوئی مزید اشاعت کیغرض سے مین نے اور بعض اور دوستون نے پسند کیا کہ میگزین کے علاوہ کچھ زاید نسخے چھپوائے جائین - اس پر ۲۰۰ کاپیان زائد چھپوائی گئین + فی کاپی ۸ قیمت ہے - اب ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ مختلف ممالک مین یہ رسالہ مفت ارسال کیا جاوے + لیکن اس کی لاگت کے وصول کا یہ طریق ہے کہ سرگرم اہل دل احباب سے کچھ برگزیدے حسب استطاعت کاپیان خرین اور روپیہ نقد مولوی محمد علی صاحب کے نام ارسال فرماوین - اور کوپن مین صاف تحریر کرین کہ کسقدر کاپیان ان کے نام سے تقسیم کیجائین - اس فعل جمیل سے کتابون کا روپیہ بھی وصول ہو جائیگا جو درحقیقت ناگہان میگزین فنڈ پر بار ہوا اور ہمارے مکرم احباب کو اشاعت حق کے ثواب کا عمدہ موقعہ بھی ملجائے گا - ہر شخص آٹھ آٹھ کاپیان خریدے اور اسکے نام سے ارسال کرنے کی اجازت بخشے - والسلام

خاکسار عبد الکریم

کسی خوش نصیب کے لئے

دار الامان مین ایک احمدی اتالیق کیضرورت

میرے بچے کے لیے جو فسٹ مڈل مین تعلیم پاتا ہے - ایک ایسے انٹرنس پاس کی ضرورت ہے جو بچون کی تعلیم و تربیت کیلئے خاص مذاق رکھتا ہو - اسکے سپرد ایک لڑکی کا قرآن شریف پڑھانا بھی ہوگا + بالفعل دو تین ماہ تک دار الامان مین رہنا ہوگا - بعد مین اگر وہ چاہینگے میرے ساتھ لاہور بھی جا سکتے ہین - تنخواہ دس روز کے ٹرائل پر ۱۲ سے ۲۰ روپیہ تک دیجائیگی درخواستین جلد سے جلد اور فوراً آنی چاہئین + المشتہر حکیم محمد حسین قریشی احمدی قادیان ضلع گورداسپور +

نظم

از منشی گلاب الدین رہتاسی

اللہ اللہ صدی چودھوین کا جاہ و جلال
رحمت حق سے ملا ہے اسے کیا فضل و کمال

جس مین مامور من اللہ ہوا اک بندۂ حق
تاکہ اسلام کی رونق کو کرے پھر وہ بحال

جس کے آنے کی خبر مخبر صادق نے تھی دی
آسمان پر سے اتر آیا وہ صاحب اقبال

قادیان جائے قیام اس کا غلام احمد نام
جھاڑے اسلام نے پھر جس کے سبب پر و بال

دین کی تجدید لگی ہونے بصد شوکت و شان
دیکھو جس شخص کو کرتا ہے یہی قیل و قال

بھوکے نورانی غذاؤن سے لگے ہونے سیر
پیاسے برکات کی بارش سے ہوئے مالامال

شرک و بدعت کی سیاہی تو لگی ہونے دور
نظر آنے لگا توحید کا اب حسن و جمال

راز سربستہ بہت علم لدنی کے کھلے
دیکھ لی کشف و کرامات کی اک زندہ مثال

وحی و الہام کی ماہیتین روشن ہوئین آج
شب معراج کا عقدہ کھلا اور طور کا حال

کھلگیا آج کہ ہے معجزہ زندہ قرآن
سب جہان مان گیا سامنا اسکا ہے محال

ہر مخالف کا کٹا تیغ براہین سے سر
ہو گئے غیر مذاہب بھی بحجت پامال

پیشگوئیون کے کھلے بھید ولایت کے بھی راز
کھل گیا عیسٰے مریم کا نزول اجلال

معنے اعجاز نبوت کے فرشتون کا نزول
قلب مومن پہ جو ہوتے ہین الہی افضال

حل ہوئے نکتے تصوف کے ولایت کے بھی بھید
مانا سب نے کہ نہین خارق عادت بھی محال

الغرض ہو گئے حل سینکڑون عقدے لاحل
دس جواب اس کو ملے جس نے کیا ایک سوال

منصفو غور کرو کیا ہے زمانہ الٹا
مہدی ہادی کو کہتے ہین کہ آیا دجال

مثل شیشے کے نبی اور ولی ہوتے ہین
نظر آتا ہے سدا شیشہ مین اپنا خط و خال

خود تو شپر کی طرح آنکھون سے معذور ہین اور
عیب سورج کو لگاتے ہین با این حسن و جمال

علم ظاہر تو ہے العلم حجاب الاکبر
علم باطن سے سدا پاتا ہے انسان کمال

ہو سے و خضر کے قصے کو بھی کیا بھول گئے
کر دیا موسے کو حیران چلا خضر وہ چال

خضر کا بھیجا گئے جاؤ عقیدت سے گلاب
خیر و خوبی سے اگر چاہتے ہو حال و مآل

۱۶ لغایۃ ۲۳ اپریل ۱۹۰۳ء

خدا کے پاک ہاتھوں کی بنائی ہوئی احمدی جماعت میں داخل ہونیوالوں کی فہرست

جو طاعون کے ایام میں داخل بیعت ہوئے

نمبر شمار	نام	سکونت	ضلع
۴۴۶	شتاب ولد فتح الدین	خانپور	پٹیالہ
۴۴۷	امام الدین ״	״	״
۴۴۸	یوسف ولد بھولا	״	״
۴۴۹	بی بی جلیمان زوجہ یوسف	״	״
۴۵۰	ابن یوسف	״	״
۴۵۱	״ ״	״	״
۴۵۲	״ ״	״	״
۴۵۳	اعظم ولد بھولا	״	״
۴۵۴	بوٹا ״	״	״
۴۵۵	بی بی بنون والدہ بوٹا	״	״
۴۵۶	زوجہ بوٹا	״	״
۴۵۷	مولابخش ولد شادی	״	״
۴۵۸	زوجہ شادی	״	״
۴۵۹	زوجہ مولابخش	״	״
۴۶۰	ابن مولابخش	״	״
۴۶۱	״ ״	״	״
۴۶۲	دختر ״	״	״
۴۶۳	عبد الرحمن ولد مولابخش	ٹاٹون	برہما
۴۶۴	سکاکا نمبردار	کاکووال	لودھانہ
۴۶۵	امام الدین صاحب	باغبانپورہ	لاہور
۴۶۶	غلام محی الدین مارکر	فتووال	گورداسپور
۴۶۷	منشی الہ دین صاحب	رندھیر	گجرات
۴۶۸	شریف اللہ خانصاحب	پشاور	پشاور
۴۶۹	رحمت اللہ خانصاحب	ہوشیارپور	ہوشیارپور
۴۷۰	غلام محمد ولد صاحب دین	کوٹبڑہ	جھنگ
۴۷۱	محمد ولد ״	״	״
۴۷۲	صاحب بی بی زوجہ صاحبدین	״	״
۴۷۳	عالم خاتون ولد عالم	״	״
۴۷۴	بختاور زوجہ مراد	״	״
۴۷۵	مراد ولد سمائل	״	״
۴۷۶	ولی ولد مراد	״	״
۴۷۷	ولیداد ولد امیر دین	״	״
۴۷۸	متلی ولد مراد	״	״
۴۷۹	احمد ولد مراد	״	״
۴۸۰	بخشی ولد ״	״	״

نمبر شمار	نام	سکونت	ضلع
۴۸۱	بھاگ بی بی زوجہ امیرالدین	کوٹبڑہ	جھنگ
۴۸۲	فاطمہ زوجہ محمد ولد احمد	״	״
۴۸۳	فتح بی بی زوجہ ولیداد	״	״
۴۸۴	برخوردار ولد احمد	״	״
۴۸۵	محمد ولد برخوردار	״	״
۴۸۶	اللہ یار ولد برخوردار	״	״
۴۸۷	بخت بی بی زوجہ برخوردار	״	״
۴۸۸	علی محمد ولد جوایا	״	״
۴۸۹	متلی ولد ״	״	״
۴۹۰	مراد ولد ״	״	״
۴۹۱	مراد ولد فتو	״	״
۴۹۲	ولیداد ولد مراد	״	״
۴۹۳	محمد ولد عالم	״	״
۴۹۴	احمد ولد ״	״	״
۴۹۵	ولیداد ״	״	״
۴۹۶	محمد یار ولد جوایا	״	״
۴۹۷	احمد یار ״	״	״
۴۹۸	مراد ولد غلام	״	״
۴۹۹	بی بی بھاگ بھری زوجہ مراد	״	״
۵۰۰	محمد کھرل ولد بہلول	״	״
۵۰۱	احمد ولد زیادہ	״	״
۵۰۲	مولوی مولابخش صاحب	״	״
۵۰۳	محمد الدین ولد پیر محمد	״	״
۵۰۴	اسماعیل ولد مولابخش	״	״
۵۰۵	ابراہیم ولد ״	״	״
۵۰۶	مسماۃ ست بھرائی والدہ امیر دین	״	״
۵۰۷	نور محمد صاحب	״	״
۵۰۸	میاں محمد حسین ولد علی محمد	سعداللہ پور	گجرات
۵۰۹	میاں علی محمد ولد کرم الہی	״	״
۵۱۰	اللہ جوایا ولد فتح دین	״	״
۵۱۱	گل محمد ولد اللہ جوایا	״	״
۵۱۲	امام الدین نواسہ اللہ جوایا	״	״
۵۱۳	جوائی زوجہ اللہ جوایا	״	״
۵۱۴	امام بی بی زوجہ جمال دین	״	״
۵۱۵	کرم دین ولد علم دین	״	״
۵۱۶	امام الدین ولد فضل الدین	״	״
۵۱۷	غلام محمد ولد نظام الدین	״	״

نمبر شمار	نام	سکونت	ضلع
۵۱۸	محمد عالم ولد نظام الدین	سعداللہ پور	گجرات
۵۱۹	فضل احمد ولد ״	״	״
۵۲۰	اہلیہ نظام الدین	״	״
۵۲۱	فضل بی بی زوجہ امام الدین	״	״
۵۲۲	امام الدین ولد چراغدین	بھینی	لاہور
۵۲۳	حسن بی بی ولد امام الدین	״	״
۵۲۴	حسن دین ولد ״	״	״
۵۲۵	مہر الدین ولد الہ بخش	״	״
۵۲۶	مہر بی بی ولد الہ بخش	״	״
۵۲۷	بنی بخش ولد محمد بخش	چک کلاں	״
۵۲۸	محمد بخش ولد کرم الدین	״	״
۵۲۹	احمد دین ولد محمد بخش	״	״
۵۳۰	سلطان احمد صاحب	محلہ ستھاں	لاہور
۵۳۱	محمد دین صاحب قریشی	״	״
۵۳۲	سید بیگم	״	״
۵۳۳	محمد اشرف	״	״
۵۳۴	امینہ بی بی	״	״
۵۳۵	فضل النسا اہلیہ مرزا فتح بیگ صاحب	پٹی	״
۵۳۶	حافظ محمد یسین صاحب ولد چراغدین	بھیرہ	شاہپور
۵۳۷	مولوی سید محمد محبوب صاحب	جھنگ	جھنگ
۵۳۸	صوبا صاحب	موری دروازہ	لاہور
۵۳۹	اہلیہ صوبا صاحب	״	״
۵۴۰	اطفال صوبا ״	״	״
۵۴۱	محمد الدین صاحب	شاہدرہ	لاہور
۵۴۲	جیون ولد شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
۵۴۳	چوہدری غلام حیدر خان ولد حسن بخش	بدوملی	״
۵۴۴	محمد علی صاحب	انبالہ	انبالہ
۵۴۵	مسماۃ بخت بھری -	بستی بنڈری بخش	جھنگ
۵۴۶	وزیر محمد گاگو	گنج	لاہور
۵۴۷	محمد حیات صاحب - بٹری	شاہ رحمن	گوجرانوالہ
۵۴۸	اللہ دیا ولد وزیر	کلیر	انبالہ
۵۴۹	قطب الدین ولد حاکو	رام گڑھ	جالندھر
۵۵۰	سید احمد ولد عبد اللہ	فیروزوال	گوجرانوالہ
۵۵۱	مولاداد صاحب	״	״
۵۵۲	احمد خانصاحب	״	״
۵۵۳	علی محمد صاحب	״	״
۵۵۴	فتح محمد صاحب	״	״

مطبع انوارالاسلام میں باہتمام منشی محمد افضل پروپرائیٹر چھپکر شایع ہوا